[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Companies Act, 2017

WHEREAS it is expedient further to amend the Companies Act, 2017 (XIX of 2017), for the purposes hereinafter appearing;

1. **Short title and commencement.**– (1) This Act shall be called the Companies (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of section 60A, Act XIX of 2017.**– In the Companies Act, 2017 (XIX of 2017), hereinafter called as the said Act, after section 60, the following new section shall be inserted, namely:-

> "**60A. Prohibition on issuance of bearer shares or bearer share warrants, etc.**– (1) Notwithstanding anything contained in the National Investment (Unit) Trust Ordinance, 1965 (VII of 1965) or any other law for the time being in force, no company shall allot, issue, sell, transfer or assign any bearer shares, bearer share warrants or any other equity or debt security of a bearer nature, by whatever name called, and any allotment, issue, sale, transfer, assignment or other disposition of any such bearer shares or bearer share warrants or any other equity or debt security of a bearer nature, shall be void.
>
> *Explanation.*– For the purpose of this section, the term "bearer shares or bearer share warrants" means a negotiable instrument that accords ownership or control in a company to the person who possess such instrument and includes any other equity or debt security of a bearer nature.
>
> (2) All existing bearer shares or bearer share warrants, if any, shall either be registered or cancelled, in such manner and within such period, as may be specified.
>
> (3) Any contravention or default in complying with the requirements of this section shall be liable in case of-
>
> (a) a director or officer of the company or any other person, to a penalty which may extend to one million rupees; and
>
> (b) the company, to a penalty which may extend to ten million rupees.".

3. **Amendment of section 122, Act XIX of 2017.**– In the said Act, in section 122, sub-section (3) shall be omitted.

4. **Insertion of new section 123A, Act XIX of 2017.**– In the said Act, after section 123, the following new section 123A shall be inserted, namely:-

"**123A. Record of ultimate beneficial owner**.- (1) A company shall maintain information of its ultimate beneficial owners in such form and manner, within such period and obtain such declaration from its members as may be specified.

Explanation.–For the purpose of this section, the term "ultimate beneficial owner" means a natural person who ultimately owns or controls a company, whether directly or indirectly, through such percentage of shares or voting rights or by exercising effective control in that company through such other means, as may be specified.

(2) Every company shall, in such form and manner as may be specified, maintain a register of its ultimate beneficial owners and shall timely record their accurate and updated particulars, including any change therein, and provide a declaration to this effect to the registrar and where any government is a member of a company such particulars of the relevant government shall be entered in the register of ultimate beneficial owners in the specified manner.

(3) Any contravention or default in complying with requirement of this section shall be liable in case of-

(a) a director or officer of the company or any other person, to a penalty which may extend to one million rupees; and

(b) the company, to a penalty which may extend to ten million rupees.".

5. **Amendments of section 413, Act XIX of 2017.**— In the said Act, in section 413,–

(a) in sub-section (2),–

(i) for the words "three years", the words "such period" shall be substituted; and

(ii) after the word "company", occurring for the first time, the words "as may be specified" shall be inserted; and

(b) for sub-section (3), the following shall be substituted, namely:–

"(3) The Commission may, as specified by regulations, prevent the destruction of books and papers of a company which has been wound up.".

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

COMPANIES (AMENDMENT) BILL 2020 – FATF RELATED

The Companies (Amendment) Bill 2020 has suggested various amendments to Companies Act 2017 (XIX of 2017)to ensure compliance with the recommendations on anti-money laundering and countering the financing of terrorism issued by the Financial Action Task Force (FATF). Pakistan's 2019 Mutual Evaluation Report (MER) on FATF Recommendations issued by the Asia Pacific Group on Money Laundering (APG) highlighted certain deficiencies including lack of explicit prohibition on issuance of bearer shares or bearer share warrants, lack of obligations for companies to hold beneficial ownership information, etc. The report also recommended that the persons who breach the required measures shall be made subject to effective, proportionate and dissuasive sanctions.

Accordingly, the proposed amendments are being made to ensure compliance with FATF's recommendation aimed at enhancing the transparency of legal persons, to fulfill the recommended actions in MER, and to enhance the country's ranking against the aforesaid standards. These are also aimed to conform to the action plan approved by the National Executive Committee on AML/CFT for compliance with the FATF recommendations.

(Dr. Abdul Hafeez Shaikh)
Advisor to PM on Finance & Revenue

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

کمپنیات ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں رونما ہونے والی اغراض کے لیے کمپنیات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (۱۹ بابت ۲۰۱۷ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) یہ ایکٹ کمپنیات (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۱۹ بابت ۲۰۱۷ء، میں، دفعہ ۶۰۔الف کی شمولیت۔** کمپنیات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (۱۹ بابت ۲۰۱۷ء) میں، بعد ازاں جس کا حوالہ مذکورہ ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے، دفعہ ۶۰ کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۶۰۔الف۔ **بیئرر حصص اور بیئرر حصص وارنٹس وغیرہ کے اجراء پر پابندی۔**

(۱) قومی سرمایہ کاری (یونٹ) ٹرسٹ، آرڈیننس ۱۹۶۵ء (۷ مجریہ ۱۹۶۵ء) یا فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دیگر قانون میں شامل کسی بھی شئے کے باوجود، کوئی بھی کمپنی کسی بھی بیئرر حصص، بیئرر حصص وارنٹس یا کسی بھی دیگر نصف یا بیئرر نوعیت کا قرضہ کفالت، جو کسی بھی نام سے موسوم ہو، کو الاٹ، جاری، فروخت، منتقل یا تفویض نہ کر سکے گی، اور مذکورہ بیئرر حصص یا بیئرر حصص وارنٹس یا کوئی بھی دیگر نصف یا بیئرر نوعیت کا قرضہ کفالت کی کوئی بھی الاٹمنٹ، اجراء، فروخت، منتقلی، تفویض یا دیگر تصرف، باطل ہوگا۔

تشریح: اس دفعہ کی غرض کے لیے، اصطلاح "بیئرر حصص یا بیئرر حصص وارنٹس" سے مراد دستاویز قابل بیع وشرئی ہیں جو مذکورہ حامل دستاویز کو کمپنی میں ملکیت یا کنٹرول عطا کرتے ہیں اور اس میں کوئی بھی دیگر نصفت یا بیئرر نوعیت قرضہ کفالت شامل ہے۔

(۲) تمام موجودہ بیئرر حصص یا بیئرر حصص وارنٹس، اگر کوئی ہوں، خواہ رجسٹرڈ شدہ ہوں یا منسوخ شدہ،

ایسے طریقہ کار پر اور ایسی مدت کے اندر، جیسا کہ صراحت کی جاسکتی ہے۔

(۳) اس دفعہ کی مقتضیات کی تعمیل میں کوئی بھی خلاف ورزی یا عدم تعمیل قابل مستوجب ہوگی۔

(الف) کمپنی کے ڈائریکٹر یا افسر یا کسی بھی دوسرے شخص کی صورت میں، جرمانہ جو ایک ملین روپے تک ہوسکتا ہے؛ اور

(ب) کمپنی کی صورت میں، جرمانہ جو دس ملین روپے تک ہوسکتا ہے"۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۱۹ بابت ۲۰۱۷ء، کی، دفعہ ۱۲۲ کی ترمیم۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۲۲ میں، ذیلی دفعہ (۳) کو حذف کردیا جائے گا۔

۴۔ **ایکٹ نمبر ۱۹ بابت ۲۰۱۷ء میں، دفعہ ۱۲۳۔ الف کی شمولیت۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۲۳ کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ ۱۲۳۔ الف کو شامل کردیا جائے گا، یعنی:۔

"۱۲۳۔ الف۔ **آخری انتفاعی مالک کا ریکارڈ۔** (۱) کمپنی اپنے آخری انتفاعی مالکان کی معلومات کو مذکورہ مدت کے اندر ایسی صورت اور طریقہ کار میں برقرار رکھے گی اور اپنے ارکان سے ایسا اقرارنامہ لے گی جیسا کہ صراحت کیا جاسکتا ہے۔

تشریح۔ اس دفعہ کی غرض کے لیے، اصطلاح "آخری انتفاعی مالک" سے ایک حقیقی شخص مراد ہے جو بنیادی طور پر کمپنی کی ملکیت اور کنٹرول رکھتا ہو، خواہ بلواسطہ یا بلاواسطہ، حصص کی ایسی شرح فیصدی یا حقوق رائے دہی کے ذریعے یا اس کمپنی میں دیگر ذرائع سے مؤثر کنٹرول کے استعمال کے توسط سے، جیسا کہ صراحت کی جاسکتی ہے۔

(۲) ہر ایک کمپنی، ایسی صورت میں اور ایسے طریقہ کار میں جیسا کہ صراحت کی جاسکتی ہے، اپنے آخری انتفاعی مالکان کے رجسٹر کو برقرار رکھے گی، اور درست اور تازہ ترین کوائف کو بروقت ریکارڈ کرے گی، جس میں کسی بھی طرح کی تبدیلی شامل ہے اور اسے مؤثر بنانے کے لیے رجسٹرار کو اقرارنامہ فراہم کرے گی اور جہاں کوئی حکومت اس کمپنی کی رکن ہو تو متعلقہ حکومت کے مذکورہ کوائف بھی صراحت کردہ طریق کار میں آخری انتفاعی مالکان کے رجسٹر میں درج کیے جائیں گے۔

(۳) اس دفعہ کی مقتضیات کی تعمیل میں کوئی بھی خلاف ورزی یا عدم تعمیل قابل مستوجب ہوگی۔۔۔

(الف) کمپنی کے ڈائریکٹر یا افسر یا کسی بھی دیگر شخص کی صورت میں جرمانہ جو ایک ملین روپے تک

ہوسکتا ہے؛اور

(ب) کمپنی کی صورت میں، جرمانہ جودس ملین روپے تک ہوسکتا ہے‘‘۔

۵۔ **ایکٹ نمبر ۱۹ بابت ۲۰۱۷ء کی، دفعہ ۴۱۴ کی ترامیم۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۴۱۴ میں،۔۔۔

(الف) ذیلی دفعہ (۲) میں،۔۔۔

(اوّل) الفاظ ’’تین سالوں‘‘ کو الفاظ ’’مذکورہ مدت‘‘ سے تبدیل کردیا جائے گا؛اور

(دوم) لفظ ’’کمپنی‘‘ کے بعد، پہلی مرتبہ آنے پر، الفاظ ’’جیسا کہ صراحت کیا جاسکتا ہے‘‘ کو شامل کردیا جائے گا؛اور

(ب) ذیلی دفعہ (۳) کو، حسب ذیل سے تبدیل کردیا جائے گا، یعنی:۔

’’(۳) کمیشن، جیسا کہ ضوابط میں صراحت کیا گیا ہو، تحلیل ہونے والی کمپنی کی کتب اور کاغذات کی تباہ کاری کو روک سکتا ہے‘‘۔

بیان اغراض ووجوہ

کمپنیات (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء۔ ایف اے ٹی ایم سے متعلق

کمپنیات (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء نے کمپنیات ایکٹ ۲۰۱۷ء (۱۹ بابت ۲۰۱۷ء) میں متعدد ترامیم تجویز کی ہیں تا کہ انسداد تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالیات کاری کے تدارک کے لیے مالیاتی ایکشن ٹاسک فورس (FATF) کی جانب سے جاری کردہ سفارشات کی تعمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ FATF کی سفارشات پر ایشیا پیسیفک گروپ برائے تطہیر زر (APG) کی جاری کردہ پاکستان سے متعلق باہمی تشخیصی رپورٹ (MER)، ۲۰۱۹ء میں مختلف خامیوں کو نمایاں کیا گیا ہے جس میں بیئرر حصص یا بیئرر حصص وارنٹس کے اجراء پر واضح پابندی کی کمی انتفاعی مالکان وغیرہ کی معلومات سے متعلق کمپنیات کی ذمہ داریوں کا فقدان شامل ہے۔

بحسبہ، مجوزہ ترامیم FATF کی سفارشات کو ہدف بناتے ہوئے تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے وضع کی گئی ہیں تا کہ اشخاص قانونی کی شفافیت کو فروغ دیا جا سکے۔ تا کہ MER میں تجویز کردہ کارروائیوں کو پورا کیا جا سکے، اور مذکورہ بالا معیارات کے مقابل ملک کی ریٹنگ کو بہتر بنایا جا سکے۔ ان کا مقصد یہ بھی ہے کہ FATF کی AML/CFT سفارشات کی تعمیل کے لیے قومی ایگزیکٹو کمیٹی کے منظور کردہ ایکشن پلان کے مطابق بنایا جا سکے۔

(ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ)
مشیر وزیراعظم برائے خزانہ ومحاصل